MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱
اے ابر یہاں برس کہ بہت تشنہ کام ہیں
اے موج بحر فیض یہاں تشنہ کام ہیں
اے سرو اس چمن میں ابھی آ کہ دھوم ہے
اے گل تو بھی کھلا کہ ترے باغ میں ہیں
یاں آ ہو بھی ہیں گلشن خاطر خرام ہیں

۲
جاتا ہے خلق سے گل نورس حسینؑ کا
خنجر میں باغ لٹتا ہے بیکس حسینؑ کا

۳
گردن ہے جس سے پست وہ عالیجناب ہے
خورشید جس پہ صدقے ہے وہ آفتاب ہے

۴
اے ابر چل دیا ہے جو تو آفتاب سے
کچھ فیض آرزو ہے تو اس بے حساب سے
ہاں فیض تو بہا کہ جہاں کھا رہے ہیں آب
کچھ آبرو بھی ہے تجھے اس آفتاب سے

۵
ہاں اے ہوا گلشن خاطر خرام ہے
ہاں اے ہوا گلشن خاطر خرام ہے

۶
دوسر کو ضرب گرز گراں سر کی آرزو
پیاسے گلے کو ہے دم خنجر کی آرزو

۷
عارض میں پھول سے بھی ہے بڑھ کر لطافتیں
سبزہ شروع ہے ابھی باغ شباب میں

۸
ہوتا ہے گھر تباہ شہ دیں پناہ کا
چھپتا ہے چاند خاک میں زہرا کے ماہ کا

۹
تم پیاسے شور ہے فریاد و آہ کا
سامان جو روس مرگ سے ہے تیاریاں کا

۱۰
سنبل سے بال کھولے ہیں ریحان سے حواس
نرگس کے گل سے قطرۂ شبنم ٹپکتے ہیں

۱۱
سنبل سے بال کھولے ہیں ریحان سے حواس
نرگس کے گل سے قطرۂ شبنم ٹپکتے ہیں

۱۲
ہاں اے ہوا گلشن خاطر خرام ہے
ہاں اے ہوا گلشن خاطر خرام ہے

۱۳
وہ بازو جس میں حسن ہے قوت کی گود کی
وہ دست پاک جس سے سخاوت کو نور ہے

۱۴
عارض میں پھول سے بھی ہے بڑھ کر لطافتیں
سبزہ شروع ہے ابھی باغ شباب میں

۱۵
ہوتا ہے گھر تباہ شہ دیں پناہ کا
چھپتا ہے چاند خاک میں زہرا کے ماہ کا

۱۶
تم پیاسے شور ہے فریاد و آہ کا
سامان جو روس مرگ سے ہے تیاریاں کا

۱۷
سنبل سے بال کھولے ہیں ریحان سے حواس
نرگس کے گل سے قطرۂ شبنم ٹپکتے ہیں

۱۸
ہاں اے ہوا گلشن خاطر خرام ہے
ہاں اے ہوا گلشن خاطر خرام ہے

۱۹
گردن ہے جس سے پست وہ عالیجناب ہے
خورشید جس پہ صدقے ہے وہ آفتاب ہے

۲۰
اے ابر چل دیا ہے جو تو آفتاب سے
کچھ فیض آرزو ہے تو اس بے حساب سے
ہاں فیض تو بہا کہ جہاں کھا رہے ہیں آب
کچھ آبرو بھی ہے تجھے اس آفتاب سے

۲۱
ہاں اے ہوا گلشن خاطر خرام ہے
ہاں اے ہوا گلشن خاطر خرام ہے

۲۲
دوسر کو ضرب گرز گراں سر کی آرزو
پیاسے گلے کو ہے دم خنجر کی آرزو

۲۳
عارض میں پھول سے بھی ہے بڑھ کر لطافتیں
سبزہ شروع ہے ابھی باغ شباب میں

۲۴
ہوتا ہے گھر تباہ شہ دیں پناہ کا
چھپتا ہے چاند خاک میں زہرا کے ماہ کا

۲۵
تم پیاسے شور ہے فریاد و آہ کا
سامان جو روس مرگ سے ہے تیاریاں کا

۲۶
سنبل سے بال کھولے ہیں ریحان سے حواس
نرگس کے گل سے قطرۂ شبنم ٹپکتے ہیں

۲۷
ہاں اے ہوا گلشن خاطر خرام ہے
ہاں اے ہوا گلشن خاطر خرام ہے

۲۸
گردن ہے جس سے پست وہ عالیجناب ہے
خورشید جس پہ صدقے ہے وہ آفتاب ہے

۲۹
اے ابر چل دیا ہے جو تو آفتاب سے
کچھ فیض آرزو ہے تو اس بے حساب سے
ہاں فیض تو بہا کہ جہاں کھا رہے ہیں آب
کچھ آبرو بھی ہے تجھے اس آفتاب سے

۳۰
ہاں اے ہوا گلشن خاطر خرام ہے
ہاں اے ہوا گلشن خاطر خرام ہے

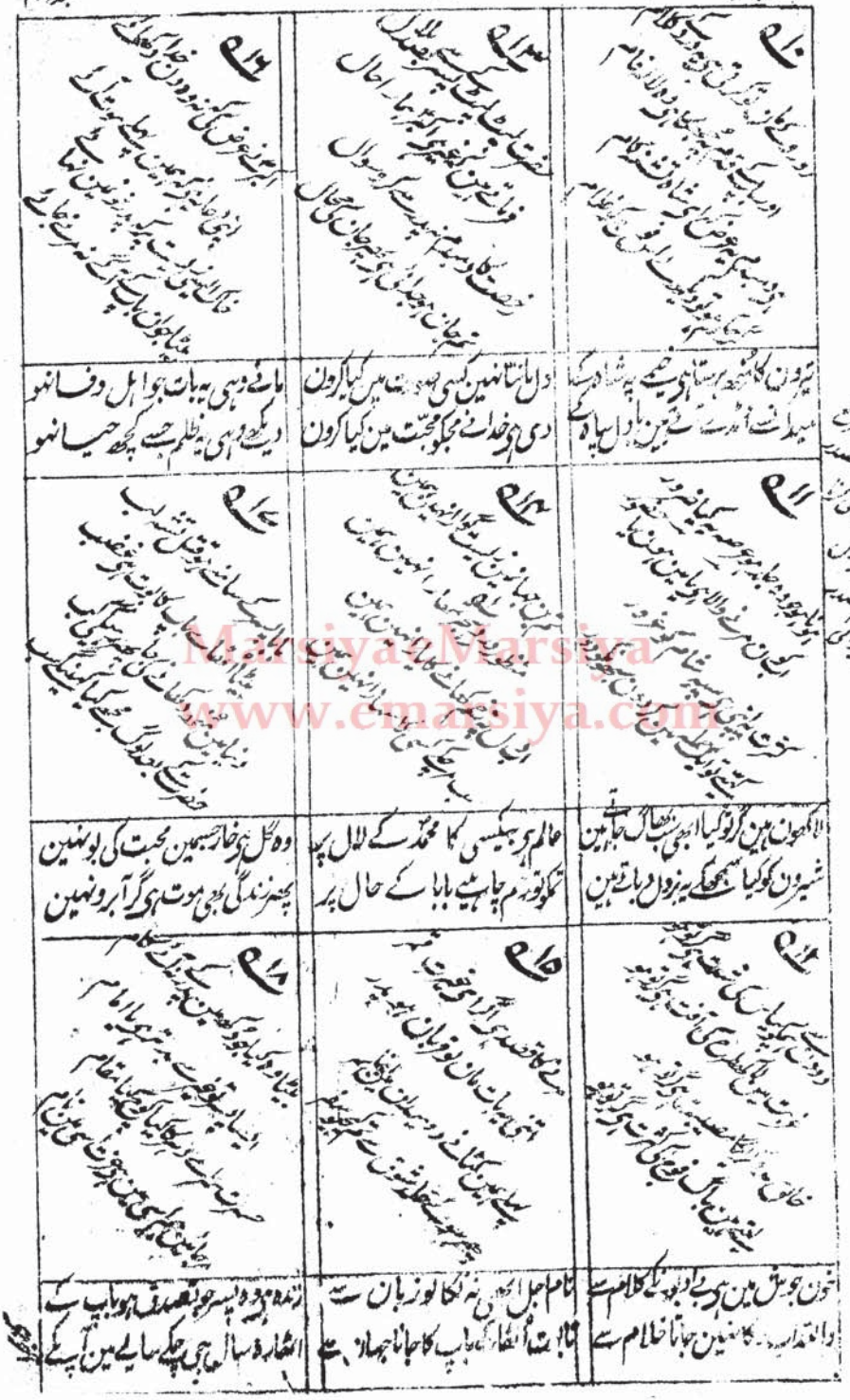

Marsiya Marsiya
www.emarsiya.com

۱۹

[illegible]

حلے بہشت کے ہین پیمبر لیے ہوے
حیدر کھڑے ہین ساغر کوثر لیے ہوے

۲۲

[illegible]

ہمنے تو صبر کرکے خدا پر نگاہ کی
مادر سے جا کے لیجیے رضا رزم گاہ کی

۲۵

[illegible]

غمگین دل شبیہ محمد کیا نہین
انکا سوال شہ نے کبھی رد کیا نہین

۲۰

[illegible]

مین کون ہون بھلا جو سماؤن نگاہ مین
حضرت تو گھر لٹاتے ہین خالق کی راہ مین

۲۳

[illegible]

بن حسن ہے اب نہ محمد نہ عون ہے
چھوڑا جو آپ نے بھی تو پھر اسکا کون ہے

۲۶

[illegible]

بانو پکاری سچ ہے مین قربان آپ کے
انکو کسی سے کیا ہے وہ عاشق ہین باپ کے

۲۱

[illegible]

چرچا رہے عطاے امام جلیل کا
سب بھول جائین صبر و تحمل خلیل کا

۲۴

[illegible]

گھبرا رہے ہون جان مری نکلی جاتی ہے
آواز مجکو بھائی کے رونے کی آتی ہے

۲۷

[illegible]

دیکھا تو تھا چچا کے جو پرسے کو آئے تھے
بستی تھی مین بلائین وہ آنکھین چرائے تھے

Marsiya e Marsiya
www.emarsiya.com

۲۸

جانے لگے جو مشک و علم لیکے ایکبار
دامن پکڑ کے مین نے کہا ٹھیرو مین نثار
جاتے ہو تم تو دل مرا ہوتا ہی بیقرار
بابا جواب یہ کہ بھلا دو ہمارا پیار

گیا گھر مین ٹھہرین جان پہ اب ہم تو کھیلے ہین
نرغے مین فوج کے مرے بابا اکیلے ہین

۲۹

زینب نے تب کہا کہ یہ شکوے کی جا نہین
نرغہ ہے اب پر اسے کچھ سوجھتا نہین
شاید وہ خاک کا بھی تک ملا نہین
رخصت کو یان بھی دیکھے آئے ہین یہ نہین

ہی سو وداع ہوتا ہی آرام جان مرا
ناشاد نامراد چلا نوجوان مرا

۳۰

یہ ذکر تھا کہ اکبر مہرو محل مین آئے
مان سے کہا کہ رن کی رضا پھر سے لائے
ہو آپ کا بھی حکم تو خادم وفا کو جائے
سر تیغ سے کٹائے سعادت جہان مین پائے

عزت رہے نثار جو یہ سر فروش ہو
نزدیک ہی کہ شمع امامت خموش ہو

۳۱

کیا آپ سے کہون مین جو بابا کا حال ہی
عباس کی جدائی کا صدمہ کمال ہی
بھائی سے جا ملین یہی ہر دم خیال ہی
ہر آکے چاند پر کوئی دم مین زوال ہی

امان کیا تھا رخ سوئے میدان امام نے
قدمون پہ گر کے روک لیا ہی غلام نے

۳۲

وارث کا حال سنکے جگر تھرتھرا گیا
مرزا تو پھر آئے ابر الم دل پہ چھا گیا
[illegible]
بیساختہ زبان پہ یہی حرف آ گیا

سب گھر نثار دلبر خیر الانام پر
اچھا مین صدقے جاؤن فدا ہو امام پر

۳۳

وہ دیکھے ہین تمکو اگر جنگ کی رضا
پھر تمکو روک سکتی ہون مین غم کی مبتلا
راہ خدا مین جان بھی اولاد بھی فدا
مانع ہون امر خیر کی یہ ہی مجھے روا

کچھ غم نہین مرون کہ جیون یا تباہ ہون
مین بھی مطیع حکم شہ دین پناہ ہون

۳۴

پر اک سوال ہی مرا اے میرے گلعذار
جنت مین جائے بھول تہ بانا یہ مان نثار
ممکن نہین کہ ہجر مین آئے مجھے قرار
شام و سحر تڑپتی رہونگی مین سوگوار

واری رولا نیونہ فلک کی ستائی کو
دادی سے کہکے جلد بلا لیجو دائی کو

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پالے ہوے کا ہجر غضب ہی جہان مین
چپکی تو ہین پہ جان نہین انکی جان مین

۳۶

اس داغ مین بجا ہی جو آنکھون سے خون بہے
کیا کیا ریاض تم پہ کیے کیسے دکھ سہے
ہر بین انھین کے دل کی طرح مدتون رہے
عاقل ہو حق شناس ہو مان تم سے کیا کہے

لو اذن ہاتھ جوڑ کے اس دلفگار سے
جا کر گلے پھوپی کے لپٹ جاؤ پیار سے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۳۷

[illegible]

تکلیف کیون اُٹھائی مرے پاس آنے کی
کچھ وجہ کہیے پاؤن پہ گردن جھکانے کی

۳۸

[illegible]

صدمے سے کسطرح دل بیتاب شق نہو
ایسا شفیق چھٹتا ہی کیونکر قلق نہو

۳۹

[illegible]

وان جاؤ جنسے آئے ہو رخصت کے واسطے
مجھسے نہ کہو رن کی اجازت کے واسطے

۴۰

[illegible]

ہتھیار سجکے آئے مرا دل دکھانے کو
کیا مان نے کہدیا تمھین میدان مین جانے کو

۴۱

[illegible]

منظور کر لیا کہ ہو اوجھل نگاہ سے
یون دل اُٹھا لیا مرے یوسف کی چاہ سے

۴۲

[illegible]

گو تن پہ سر عزیزون کے ماتم مین بار ہے
مختار کے حضور مین کیا اعتبار ہے

۴۳

[illegible]

پچتائیے گا وقت جو رخصت کا مل گیا
بابا اُدھر گئے کہ ادھر دم نکل گیا

۴۴

[illegible]

صدمے گئی یہ کیا کہ دل افسردہ ہو گئے
اللہ اتنی بات پہ آزردہ ہو گئے

۴۵

[illegible]

ایسی تھی مین کہ رکھتی خفا کر کے آپ کو
دیکھا اسی بہانے سے جی بھر کے آپ کو

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۸

[illegible]

اکبر جو تیغ ہاتھ مین تولے ہوے چلے
پیچھے حرم بھی بالون کو کھولے ہوے چلے

۴۹

[illegible]

طاؤس وجد کرگئے طرز خرام پر
دل آہوون کے پس گئے ایک ایک گام پر

۵۰

[illegible]

تمسے جوان پسر کو جو قسمت جدا کرے
بتلاؤ یہ ضعیف پدر جی کے کیا کرے

۵۱

[illegible]

ٹوٹا تھا کوہ غم جو دل دردناک پر
مان کا یہ حال تھا کہ تڑپتی تھی خاک پر

۵۲

[illegible]

جلوہ کیا چراغ تجلی نے زین پر
تھرا کے گر پڑے شہ والا زمین پر

۵۳

[illegible]

ان آفتون مین کی نہ رفاقت غضب کیا
اکبر بچھڑ کے تمنے ہمین جان بلب کیا

۵۴

[illegible]

چمکی جو برق نور تو حیران شقی ہوے
سب کو یقین ہوا کہ برآمد نبی ہوے

۵۵

[illegible]

تمسے جوان پسر کو جو قسمت جدا کرے
بتلاؤ یہ ضعیف پدر جی کے کیا کرے

۵۶

[illegible]

غربت مین ہمکو یہ نہ توقع تھی آپ سے
ایسا سلوک کوئی بھی کرتا ہی باپ سے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۵۵

کائنات میں کسی کو نہ ثبات ہے نہ قرار ہے
نہیں ہے کوئی ٹھکانا کہ یہ دار الضرب ہے
ہے یہ منزل کہ جو آیا سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر
کہ جو آیا سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر
آ یا ہے جو یہاں پہ سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر
کہ جو آیا سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر

۵۸

ہے یہ دار الضرب جہاں ہے یہ ہے وہ گھر
کہ جو آیا سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر
ہے یہ منزل کہ جو آیا سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر
کہ جو آیا سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر
آ یا ہے جو یہاں پہ سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر
کہ جو آیا سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر

۶۱

ہے یہ دار الضرب جہاں ہے یہ ہے وہ گھر
کہ جو آیا سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر
ہے یہ منزل کہ جو آیا سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر
کہ جو آیا سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر
آ یا ہے جو یہاں پہ سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر
کہ جو آیا سو گیا ہے یہ ہے وہ گھر

۵۶

چڑھکر عقاب پر یہ تبسم چلے گئے
بابا تڑپتا رہ گیا اور تم چلے گئے

۵۹

نظروں سے آج روشنی شمع گر گئی
پیشانی رسول نگاہوں میں پھر گئی

۶۲

جلوہ عیاں ہے قدرت حق کا حجاب سے
یوسف نے منہ لگا لیا ہے کالی نقاب سے

۵۷

غل تھا یہی ہے دلبر محبوب فاطمہ
دیکھو جمال یوسف یعقوب فاطمہ

۶۰

برہم ہو گر تو زیست کی امید فوت ہے
شہر گان نہیں یہ چنگل شاہین موت ہے

۶۳

پھولا ہے باغ مجمع برنا و پیر میں
بلبل کے زمزمے ہیں قلم کی صریر میں

۵۴

پرتو فگن ہے رخ جو زمین پر جناب کا
ذرے مثار ہے ہیں فروغ آفتاب کا

۶۰

یہ ڈھنگ سیکھے کوئی زلف دراز سے
کس طرح سر کو دوش پہ رکھے ہے ناز سے

۶۳

نسبت سے انکی سب در نایاب در گئے
انکے تو مثل اشک نگاہوں سے گر گئے

۶۴

کیا کر سکے یہ پیچ ان مدحت دہن
پیچیدہ ہے زبان صفت غنچۂ دہن
کہتا ہے ناطقہ کہ نہیں تاب دم زدن
اسرار غیب میں کوئی کیونکر کرے سخن

یان دخل ہو یہ طبع کو بیجا خیال ہے
قائل ہے عقل بھی کہ خیال محال ہے

۶۵

گردن دکھا رہی ہے چمک زیر موئے سر
جس طرح ابر تیرہ میں ہو جلوہ گر قمر
دی ہے صفائی صانع قدرت نے اس قدر
منہ اپنا صاف دیکھ لے بینا ہو جو بشر

گر دیکھتا کبھی یہ صفا پرور آئینہ
ہوتا نثار توڑ کے اسکندر آئینہ

۶۶

شانے وہ ہیں کہ رستم و سنگ کو دیں شکست
بازو وہ ہیں کہ اوج تہمتن ہو جس سے پست
پنجے میں گر پکڑ لے کلائی یہ حق پرست
تھرا کے شیر سا ہنوز بر دست زیر دست

اُنسے علی جدا نہ علی سے جدا ہیں یہ
مختار تاب و طاقت مشکل کشا ہیں یہ

۶۷

کیا مدح حسن سینۂ انور کروں رقم
پیہم جگر لگتی ہے نوک سنان غم
وہ صدر جو کہ پدر سے جلوے میں تھا کم
خون میں بسا دیا اسے ظالم نے ہے ستم

یہ آفتیں حسین کے ماہ منیر پر
گردون نہ گر پڑا سر ابن نمیر پر

۶۸

اے کھینچ مدح موئے کمر ہے بہت محال
پوچھیے جواب میں بھی نہ اشک تر خیال
دل کب کھلا جو باندھیے رخ کا بال
ہے نقص گر کہیں رگ گل اسکو دی مثال

عاجز ہے یان وہ جسکو سر مو بھی فہم ہے
اسکا نشان جو ڈھونڈھتے ہیں انکو وہم ہے

۶۹

قامت نشان لشکر حسن و جمال ہے
باغ شباب کا شجر بے مثال ہے
سایہ سے اسکے ہر گل رعنا نہال ہے
قد صنوبری بھی یہاں پائمال ہے

صدقے ہے سرو اس قد بلا کی شان پر
قمری تو لوٹتی ہے قدم کے نشان پر

۷۰

یہ ذکر تھا کہ چھا گئیں فوجیں مثال ابر
پڑھکر رجز چلا صف اعدا پہ وہ ہزبر
شعلے کی طرح خوف سے کانپا ہر ایک گبر
تھرائے استخوان تہمتن میان قبر

اٹھا غریو بلبل سپاہ شریر سے
بھاگے پرند بارش باران تیر سے

۷۱

لی تیغ شیر بیشۂ حیدر نے میان سے
صولت سے دبدبہ سے جلالت سے شان سے
دکھلائی برق برق نئی آن بان سے
بجلی ہلال بنکے گری آسمان سے

ڈھالیں سروں پہ رکھکے سیہ رو دبک گئے
انجم کی طرح آنکھوں میں جوہر چمک گئے

۷۲

حملہ کیا جو شیر نے لیکر علی کا نام
گردون ہلا لرز گئی رن کی زمین تمام
کیا منہ تھا روکتے جو سواران فوج شام
ڈھالوں پہ کوند کوند کے گرنے لگے حسام

بجلی تھی اسکے عکس کا جلوہ کہاں نہ تھا
ڈھونڈھا جو پہلی صف کو تو مطلق نشان نہ تھا

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۷۳

یہ صف کٹی تو دوسری صف پر جھپٹ گئے
اک وار میں اسے بھی بجھا کر پلٹ گئے
ڈھالوں کے جا بجا تھے جو بادل وہ پھٹ گئے
اعدا کے دم الٹ گئے سر تن سے کٹ گئے

بہنے لگا گلوں سے لہو ناودان کی طرح
پھولی زمین پر بھی شفق آسمان کی طرح

۷۴

[illegible]

کیا لڑتے نور چشم امام دلبر سے
روبہ کہیں مقابلہ کرتے ہیں شیر سے

۷۵

[illegible]

خوف اجل سے جان نہ تھی انکی جان میں
ترکش میں تیغ رکھتے تھے اور تیر میان میں

۷۶

[illegible]

سینے بھی سر بھی پاؤں بھی بیکار ہو گئے
ارکان کفر ٹوٹ کے فی النار ہو گئے

۷۷

[illegible]

سرکش میں جو ادھر تری اسدم نگاہ ہے
ضربت نہیں ہے آپ کی قہر الٰہ ہے

۷۸

[illegible]

شمشیر سپاہ ظالم بدذات ہو گئی
مہر فلک جو دن کو چھپا رات ہو گئی

۷۹

[illegible]

جاتے کہاں زبانۂ دوزخ سے بھاگ کے
چہروں کے زخم بن گئے پرکالے آگ کے

۸۰

[illegible]

وہ بھی پھنسے جو روبہ قضا تھے ہٹے ہوئے
دام کمند بن گئے چلے کٹے ہوئے

۸۱

[illegible]

[illegible]

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۸۲

اس کہتا تھا کہ جسم بچاؤ چھپاؤ سر
نیزے ہٹاؤ دور کرو گرز گاؤ سر
کہتی تھی تیغ اور یہ نخوت اٹھاؤ سر
اے سرکشو مین جائزہ لیتی ہون لاؤ سر

چہرہ کٹے گا آج ہر اک بد صفات کا
دفتر الٹ گیا ہی تمھاری حیات کا

۸۳

سیہ ہی میری ضرب کا کیونکر نہ یون خراج
شاہون سے چھین لیتی ہون اکدم مین تخت و تاج
ہر اک سے بھی جرم زیادہ مرا مزاج
کیسا پلا رہی ہون لہو جوہر ہون کو آج

اس سے بدی جو ساقی کوثر کا لال ہی
مشرب مین میرے یہ مے احمر حلال ہی

۸۴

اللہ ری تیغ اکبر مہرو کی آب و تاب
کٹتا تھا جسکے عکس کے جلوے سے آفتاب
یکتا برش مین سیف زبانی مین لاجواب
اعدا کے قتل کرنے پہ بیباک و بے حجاب

پشہ ہر ایک تشنۂ خون شریر تھا
ہر ابل پڑے تھے یہ جوش خمیر تھا

۸۵

تابین دو تھین کہ دم مین دکھائین عدو کی راہ
منھ پر یہ تھی چمک کہ ٹھہرتی نہ تھی نگاہ
قبضے مین بانگین تھا کہ اللہ کی پناہ
گویا تلا تھا جنگ پہ معشوق کج کلاہ

فتح و ظفر ازل سے اسی کے عمل مین تھی
دلبر یہ تھا کہ صورت دلبر بغل مین تھی

۸۶

شوخی مین رشک شاہد طناز و نصیب
گرمی مین مثل صاعقہ بے صبر و بے شکیب
بجلی سے فراتر دریا سوئے نشیب
تھی کیا ہی رخت اطلس خون کی جیب

آفت تھا سر جھکائے وہ ڈھنگ اسکی ڈھال کا
دھوکا تھا شامیون کو شفق مین ہلال کا

۸۷

تھے غیظ مین زبس علی اکبر بھرے ہوئے
دم مین صفین الٹ گئین خالی پڑے ہوئے
پیدل چھپے سوارون کے پیچھے ڈرے ہوئے
پامال ہوئے جو پڑے تھے مرے ہوئے

مارا تھا سرکشون کو جو ٹاپون سے واب کے
تھے دست و پا لہو سے حنائی عقاب کے

۸۸

دم بھر اسے قرار نہ تھا رزمگاہ مین
گویا کہ پھر رہا تھا چھلاوا نگاہ مین
بجلی سا کوندتا تھا عدو کی سپاہ مین
صرصر تو رہتی جاتی تھی تھک تھک کے راہ مین

ہر صف مین یون اڑا کہ نہ گرد اک ذری اڑی
طاؤس بنکے باغ سے گویا پری اڑی

۸۹

زین اسکا نقرئی تھا تو بیکل طلا کی تھی
کلغی غضب سجی ہوئی بال ہما کی تھی
رفتار تھی صبا کی تو شوخی بلا کی تھی
جلدی جو سیل کی تھی تو سرعت ہوا کی تھی

وسعت جو دوڑنے کی نہ پاتا تھا دشت مین
کیا کیا سمٹ کے آتا تھا ایک ایک گشت مین

۹۰

وہ ہاتھ پاؤن صاف وہ نازک کفل کمر
اور جلد آئینہ سے مصفا زیادہ تر
کاکل وہ مشک بیز کہ خوشبو تھے دشت و در
آنکھین غزال کی سی مگر شیر کی نظر

الٹین صفین کنوتیان جسدم بدل گئین
چھریان ستمگرون کے کلیجون پہ چل گئین

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۹۱

مارا گیا نہ جب پسر شاہ انس و جان
بھیجے عمر نے چنکے ہزاروں میں دو جوان
بالا و رو قوی تن و بدکار و بدزبان
اکثر کیا تھا جنکی شجاعت کا امتحان

دونوں کو اپنی قوت و طاقت پہ ناز تھا
اک تیغ کا دھنی تھا تو اک نیزہ باز تھا

۹۲

پڑھتے ہوئے رجز سر میدان وہ آئے جب
نعرہ کیا یہ اکبر عالی نسب نے تب
دبتے ہیں شیر بیشۂ حیدر کسی سے کب
لاف و گزاف دم میں نکلجائیگا یہ سب

سرکش ہو گر تو کیا نہ کبھی فتح پاؤ گے
تم دونوں چار ہو کے جہنم میں جاؤ گے

۹۳

جھنجھلا کے نیزہ باز نے یہ بات تب کہی
کچھ ہم بھی جنگ میں نہیں کرتے سے کوتہی
ہیں آپ کو گہ وارث تیغ یداللہی
ہموار سے سنان پہ اٹھالوں میں تو سہی

پٹکوں جو سامنا ہو نریمان سے دیو کا
نیزے کے فن میں ہوں میں تم آورد گیو کا

۹۴

بولا یہ غیظ میں خلف مرتضیٰ کا لال
یہ موت بولتی ہے تری اور زبون خصال
دیکھیں تو ہاتھ نیزے کا بڑھ کر کوئی نکال
ظالم تری سنان مری شمشیر بے مثال

بندھتا ہے اُنپہ بند کہیں جو دلیر ہیں
مشکلکشا کے لاڈلے نیزوں میں شیر ہیں

۹۵

بل کھا کے آستین ہاتھ میں تیرے کو دی تکان
زانو میں باد پا کو مسل کر کہا کہ ہان
اڑنے لگا ہوا سے کمیت سبک عنان
شعلہ سی دہنے بائیں لیکے لگی سنان

اکبر بھی تھمنے دیتے نہ تھے راہوار کو
کس کس ہنر سے روکتے جاتے تھے وار کو

۹۶

بجلی تھا دونوں باگوں پہ شبدیز خوش سیر
اڑنے میں گاہ بنگیا سیماب گہ شرر
پلٹا ادھر کو یہ ادھر آئی سنان اگر
چمکی ادھر تو کل کی طرح پھر گیا ادھر

رو سے بچا کے ابن شہ ارجمند کو
چھل بل دکھا رہا تھا عدو کے سمند کو

۹۷

جب وار کر چکا وہ جفا کار تین چار
آواز دی جری نے کہ روک اب مار وار
کی طعن نیزہ دوڑ کے پھر اُسنے ایکبار
آ پہونچی تھی سنان کہ چلی تیغ آبدار

دو کر کے ڈانڈ آئی گئی اس صفائی سے
کہنی سے ہاتھ اُڑ گیا پنجہ کلائی سے

۹۸

بولا یہ ہنسکے لخت دل شاہ دین پناہ
ظالم سنان پہ تو نے اٹھایا نہ ہمکو واہ
گرتے لگا فرس سے زمین پر وہ روسیاہ
قربان قوت اسد ضیغم الٰہ

ظالم کو نوک سیف دو دم پر اٹھا لیا
گرتے ہوئے پہالو کا لنگر اٹھا لیا

۹۹

تکنے لگے صفوں سے سپاہی سب اکبار
غل پڑ گیا کہ پنجۂ شاہین میں ہے شکار
یا اژدہا عصا پہ ہے موسیٰ کے آشکار
بولا کوئی کہ سر پہ پری ہے جن سوار

ایذا جو دی تھی کشور دین کے خدیو کو
کھینچا ہے وار پر یہ سلیمان نے دیو کو

۱ لاف و گزاف بمعنی بیہودہ گزاف بکسر اول صحیح ہے ۱۲

۲ نام پہلوان رستم کا ہے نریمان سے دیو کا یعنی وہ نریمان تھا ۱۲

۳ ہم آواز و بمعنی مقابل گو بھی نام ایک پہلوان نامی کا ہے یہ شخص گودرز پہلوان ایرانی کا نام ہے ۱۲

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۰۰

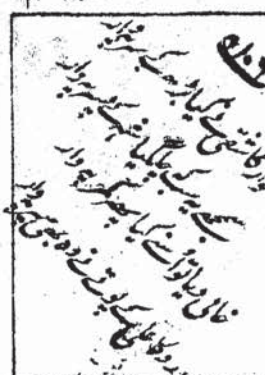

اکبر اٹھائے ہاتھ یہ کرتے تھے گفتگو
نامرد بول ہم ہیں زبردست اب کہ تو
کیا بولتا وہاں اجل میں وہ کینہ جو
[illegible]

اژدر کی طرح سانس جو لی خود پسند نے
رکھ دیں جھپٹ کے سینے پہ ٹاپیں سمند نے

۱۰۱

[illegible]
پامال ہیں [illegible]
[illegible]
دیکھا کہ زندہ [illegible]

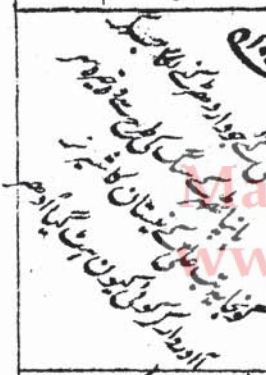

جھک کر فرس سے دست مبارک فرو کیا
پہلو پہ رکھ کے تیغ جو کھینچی تو دو کیا

۱۰۲

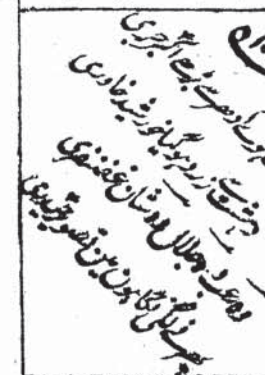

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

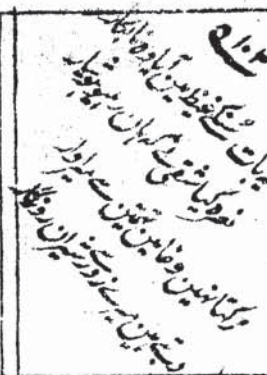

ساتھی ترا تو نار میں پہونچا جہاں سے
کچھ تجھ کو حوصلہ ہو تو لے تیغ میاں سے

۱۰۳

یہ بات سن کے غیظ میں آیا وہ نابکار
نعرہ کیا شقی نے کہ ہاں رہیو ہوشیار
[illegible]
[illegible]

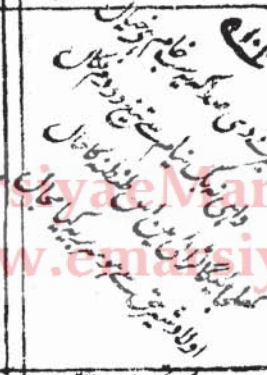

سر کا نہیں کبھی میں صف کارزار سے
اکثر لڑا ہوں رن میں اکیلا ہزار سے

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

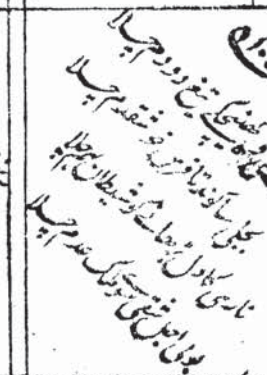

روباہ سے بھی کم تجھے یاں جانتے ہیں ہم
ظالم یہ بھبکیاں تری کب مانتے ہیں ہم

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑا بیگانہ اکبر غاری سے زور میں
سرکش خود اپنے پاؤں سے جاتا ہے گور میں

۱۰۶

تلوار کا شقی نے کیا بڑھ کے سر پہ وار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غلبہ ہوا آفتاب پہ کیا مشت خاک کو
تلوار کی ہوا نہ لگی جسم پاک کو

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لڑتا ہوں میں ہزار سے کس کا یہ قول تھا
نامرد دیکھنے ہی کا یہ ڈیل ڈول تھا

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چہرہ تھا سرخ نادعلی پڑھتے جاتے تھے
پسپا وہ ہوتا جاتا تھا یہ بڑھتے جاتے تھے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۰۹

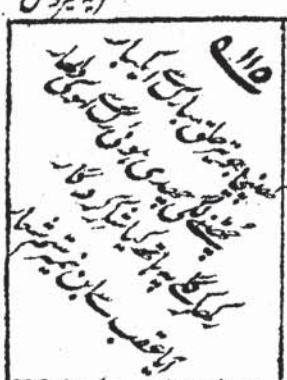

[illegible]

جرأت کا تشنہ تھا بہت اس خود پرست کو
چو رنگ ایک پل مین کیا پیل مست کو

۱۱۲

[illegible]

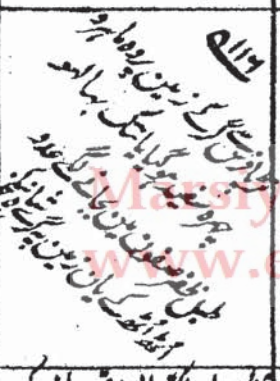

نرغے مین انکی تیغ بھی پھرتی تھی ہر طرف
بجلی سی کوند کوند کے گرتی تھی ہر طرف

۱۱۵

[illegible]

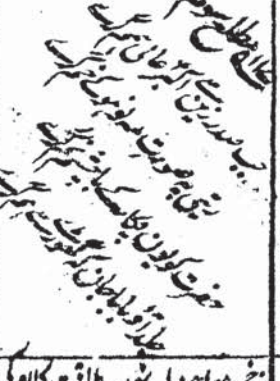

سینہ فگار کر دیا برچھی کے وار سے
سارا کلیجہ کٹ گیا بران کٹار سے

۱۱۰

[illegible]

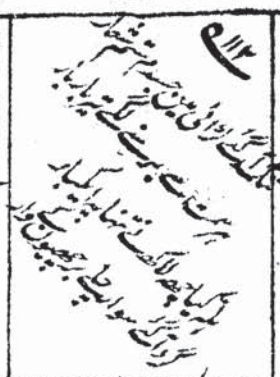

اکثر لڑے ہین یوہین شہ ذوالفقار بھی
یکسان ہی ہمکو ایک بھی سو بھی ہزار بھی

۱۱۳

[illegible]

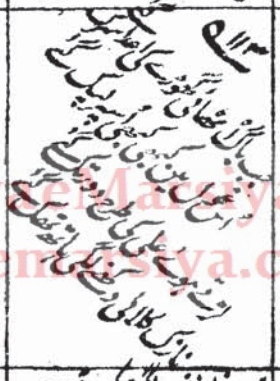

تن پر ہزار زخم لگے ایک آن مین
کانٹے عطش سے پڑ گئے گل سی زبان مین

۱۱۶

[illegible]

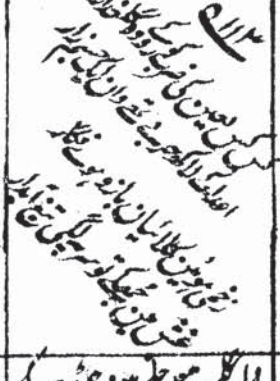

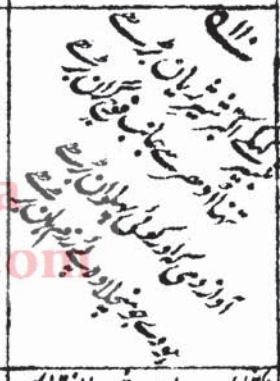

آئی صدا یہ اکبر عالی مقام کی
مرتا ہون یا امام خبر لو غلام کی

۱۱۱

[illegible]

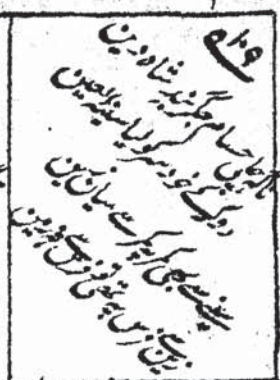

سب رنگ ڈھنگ جنگ امیر عرب کے تھے
ضربین جو قہر کی تھین تو حملے غضب کے تھے

۱۱۴

[illegible]

مارا گلے پہ تیر جو چلے مین جوڑ کے
پیکار ادھر نکل گیا گردن کو توڑ کے

۱۱۷ مطلع سوم

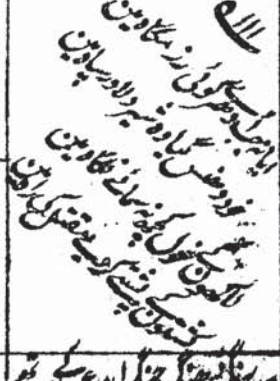

[illegible]

زخمی ہوا ہی دل نہین طاقت کلام کی
سینے مین دم رکا ہی خبر لو غلام کی

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۱۸

[illegible]

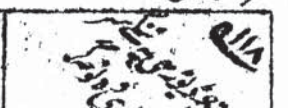

شاید کسی نے قلب پہ برچھی لگائی ہے
آواز میرے شیر کی مقتل سے آئی ہے

۱۱۹

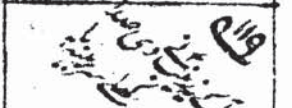

[illegible]

شبیر جا کے لاتا ہے میت جوان کی
گھر میں رہو قسم تمھیں اکبر کی جان کی

۱۲۰

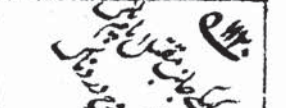

[illegible]

کیا بیکسی تھی فخر سلیمان کے لال پر
مرغان دشت روتے تھے سرور کے حال پر

۱۲۱

[illegible]

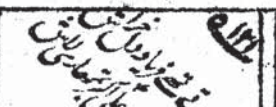

مرتے ہوئے نہ ہم کو قلق ہو نہ غم تمھیں
دم توڑتے نہ تم ہمیں دیکھو نہ ہم تمھیں

۱۲۲

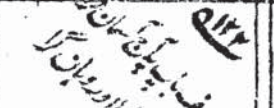

[illegible]

ہنگام مرگ ساتھ چھٹا نور عین کا
اب رن سے کون اٹھائیگا لاشا حسین کا

۱۲۳

[illegible]

اٹھارواں برس تھا کچھ ایسے مسن نہ تھے
اے نوجوان ابھی ترے مرنے کے دن نہ تھے

۱۲۴

[illegible]

لاشا کہاں پڑا ہے مرے نور عین کا
کیوں اے زمین کدھر کو ہے یوسف حسین کا

۱۲۵

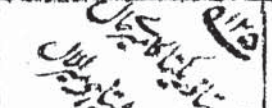

[illegible]

کیوں قمر بودہ سرو خرامان کہاں گرا
اے بلبلو مرا گل خندان کہاں گرا

۱۲۶

[illegible]

دیدار آکے دیکھ لے اس رشک ماہ کا
اب حال غیر ہے ترے نور نگاہ کا

Marsiyaekdarsiya
www.emarsiya.com

۱۲۷

[illegible]

کپڑے بہ رنگ گل ہیں لہو میں بھرے ہوئے
ہیں دونوں ہاتھ زخم جگر پر دھرے ہوئے

۱۲۸

[illegible]

غنچہ ظلم کیسے ہوئے گرد اہل شام ہیں
کہنا ہو کچھ تو کہلو کہ ہم بھی تمام ہیں

۱۲۹

[illegible]

توڑا ستم سے گلشن زہرا کے پھول کو
بیجان کیا شبیہ جناب رسول کو

۱۳۰

[illegible]

بہنوں کو دیکھیں زینب دلشاں کو دیکھ لیں
اک بار دمِ وقت پھر اماں کو دیکھ لیں

۱۳۱

[illegible]

اکبر دھرے تھے ہاتھ دل دردناک پر
اور پاؤں کھینچتے آتے تھے مقتل کی خاک پر

۱۳۲

[illegible]

ماتم پڑا حرم میں لگا کے امام سے
سب رانڈیں بیٹھتی ہوئی [illegible] خیام سے

۱۳۳

[illegible]

شہ کو دکھائیں نبض اب یہ کوئی دم ہیں
لبدا انکو دیکھ لو یہ مسافر عدم کے ہیں

۱۳۴

[illegible]

اس غم سے زندگی میں ہماری خلل پڑا
کیسی سناں لگی کہ کلیجہ نکل پڑا

۱۳۵

[illegible]

اماں نثار کیا رخ پر خون پہ نور ہے
بیٹا غضب ہوئے کہ بدن چور چور ہے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

Marsiya e Marsiya
www.emarsiya.com

۱۴۵

[illegible]

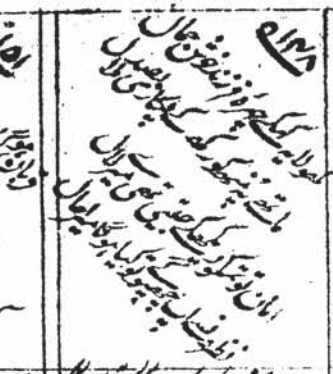

برچھی لگی ملا نہ جوانی کا پھل تمھین
ای کاش بعد بیاہ کے آتی اجل تمھین

۱۴۶

[illegible]

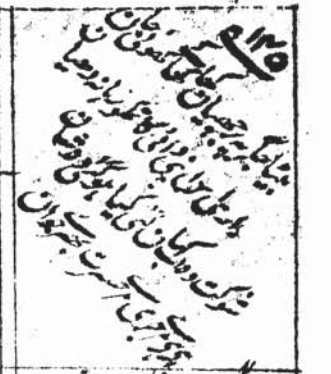

تیغون کے وار مصحف عارض پہ چل گئے
ہی ہی گلے کو توڑ کے پیکان نکل گئے

۱۴۷

[illegible]

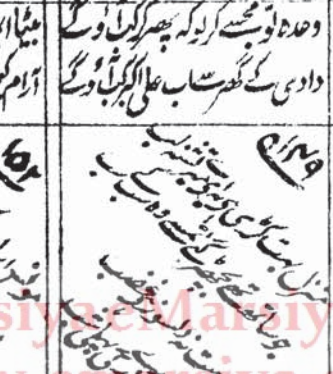

جنگل مین کربلا کے نہ پہونچائیے انھین
مانسے ابھی چھڑا کے نہ لیجائیے انھین

۱۴۸

[illegible]

وعدہ تو مجھسے کر لو کہ پھر کب آؤ گے
دادی کے گھر سے اب علی اکبر کب آؤ گے

۱۴۹

[illegible]

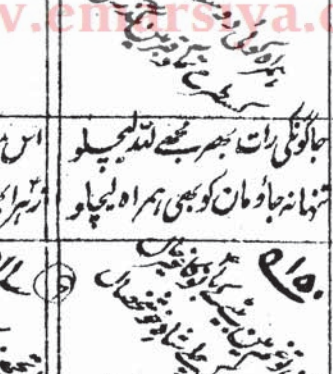

جاگونگی رات بھر مجھے للہ لیچلو
تنہا نہ جاؤ مان کو بھی ہمراہ لیچلو

۱۵۰

[illegible]

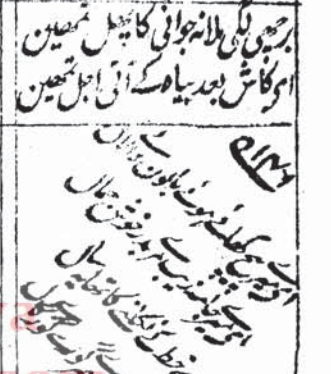

کچھ بات پوچھتے ہو نہ صورت دکھاتے ہو
بستی لٹا کے قبر مین سونے کو جاتے ہو

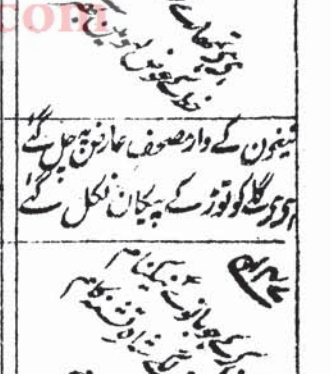

۱۵۱

[illegible]

بیٹا ابھی نہ جاؤ مرا گھر اجاڑ کے
آرام کیجو قبر مین امان کو گاڑ کے

۱۵۲

[illegible]

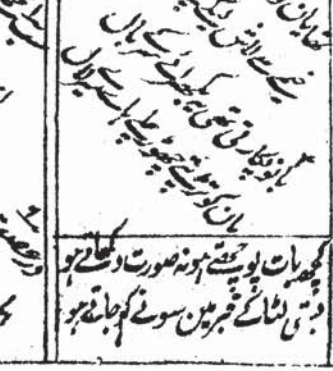

اس مرثیہ مین رزم بھی ہی اور بین بھی
زہرا بھی دینگی اسکا صلہ اور حسین بھی

۱۵۳

[illegible]

سلام

[illegible]

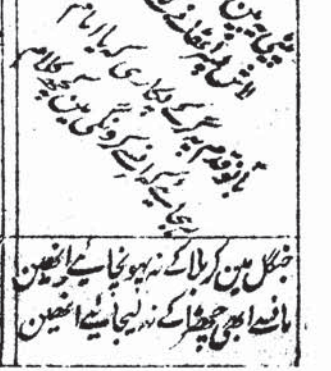

Marsiya e Marsiya
www.emarsiya.com